سوال

(627)چچازاد بھائی کا ولی بننا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکی کے چچازاد نے اس کا نکاح کر دیا ہے جبکہ لڑکی کا بھائی بعمر پندرہ سال موجود ہے، اور اس نے اس نکاح پر اعتراض بھی کیا ہے کہ وہ اس پر راضی نہیں، اور اس چچازاد کے پاس نہ اس بھائی کی طرف سے نہ لڑکی کے والد کی طرف سے کوئی وکالت نامہ ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب لڑکی کا حقیقی بھائی موجود ہے جس کی عمر پندرہ سال ہے اور وہ اچھی سمجھ بوجھ والا ہے، ان مسائل میں کفو اور مصالح کو سمجھتا ہے اور شہر کے اندر حاضر موجود بھی ہے، تو ولی وہی ہے۔ اس طرح یہ نکاح ولی نہ ہونے کے باعث فاسد ہے۔ ضروری ہے کہ ان زوجین میں تفریق کرائی جائے اگر وہ اکٹھے رہ رہے ہوں۔ ورنہ بھائی کی ولایت میں نئے عقد کے بغیر ان کا ملاپ صحیح نہیں، بشرطیکہ اس بھائی میں ولی ہونے کی شرطیں موجود ہوں۔ اگر یہ بھائی اپنے اس چچازاد ہی کو تمام لوگوں کی رضامندی سے تجدید عقد کے لیے اپنا وکیل بنا دے تو مقصود حاصل ہو گیا اور رکاوٹ دور ہو گئی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 441

محدث فتویٰ